Rules of Waqf | 21 | وقف کے اصول

وقف سے مراد ہے رکنا۔ تلاوتِ قرآن کے دوران ایک جملے یا آیت کے آخر پر قواعد کے مطابق رک کر سانس لینا وقف کہلاتا ہے۔ الفاظ قرآنیہ کی مختلف اقسام پر کیسے وقف کیا جاتا ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Waqf means to stop or pause. During the recitation pausing at the end of a meaningful sentence or a verse with a break of breath is called 'Waqf'. The correct way of pausing at various types of Qur'anic words is explained below:

وقف کی حالت in pause	وقف کرتے وقت کیا تبدیلی ہوگی؟ What change will take place in pausing?	وصل کی حالت In continuation	شمار No.
ذٰلِكْ	فتحہ (زبر) سکون (جزم) میں بدل جائے گی۔ Fat'ḥah will change into Sukūn.	ذٰلِكَ	1
يَوْمْ	کسرہ (زیر) سکون (جزم) میں بدل جائے گی۔ Kasrah will change into Sukūn.	يَوْمِ	2
نَعْبُدْ	ضمہ (پیش) سکون (جزم) میں بدل جائے گی۔ Ḍammah will change into Sukūn.	نَعْبُدُ	3
مَّخْتُوْمْ	کسرہ کی تنوین سکون / جزم میں بدل جائے گی۔ Tanwīn of Kasrah will change into Sukūn.	مَّخْتُوْمٍ	4
قُرْاٰنْ	ضمہ کی تنوین سکون / جزم میں بدل جائے گی۔ Tanwīn of Ḍammah will change into Sukūn.	قُرْاٰنٌ	5
رَسُوْلِهْ	کسرہ اشباعیہ سکون / جزم میں بدل جائے گی۔ Vertical Kasrah will change into Sukūn.	رَسُوْلِهٖ	6
يَرَهْ	ضمہ اشباعیہ سکون / جزم میں بدل جائے گی۔ Inverted Ḍammah will change into Sukūn.	يَرَهٗ	7
مُّسْفِرَهْ	تائے مربوطہ / مدوّرہ (گول تاء) ساکن ہاء میں بدل جائے گی۔ Tā al-Marbutah will change into Hã Sãkinah.	مُّسْفِرَةٌ	8
اَبْوَابَا	تنوین کی بجائے ایک زبر الف کے ساتھ پڑھی جائے گی۔ Fat'ḥah with Alif will be pronounced in place of Tanwīn (Fat'hatain).	اَبْوَابًا	9
يَسْعَا	تلفظ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ مقدار لمبائی دو سیکنڈ ہی رہے گی۔ There will be no change. Prolongation for 2 counts	يَسْعٰى	10
يُحْيِي	تلفظ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ مقدار لمبائی دو سیکنڈ ہی رہے گی۔ There will be no change. Prolongation for 2 counts	يُحْيِي	11

وقف کی حالت In pause	وقف کرتے وقت کیا تبدیلی ہوگی What change will take place in pausing?	وصل کی حالت In continuation	شمار No.
رَفَعْنَا	تلفظ میں کوئی تبدیل نہیں ہوگی، مقدار لمبائی دو سیکنڈ ہی رہے گی۔ There will be no change in the pronunciation.	رَفَعْنَا	12
اَلْاَعْلٰی	فتحہ بعد والے الف مقصورہ کی وجہ سے فتحہ اشباعیہ میں بدل جائے گی Fat'ḥah will turn into vertical Fat'ḥah.	اَلْاَعْلَی	13
یَظُنّْ	ضمہ سکون / جزم میں بدل جائے گی تاہم تشدید بھی ظاہر کی جائے گی Ḋammah will change into Sukūn. However, Tashdīd will be manifested.	یَظُنُّ	14
مُسَمّٰی	تنوین فتحہ اشباعیہ میں بدل جائے گی۔ تشدید کی وجہ سے غنہ بھی ہوگا Tanwīn of Fat'ḥah will change into vertical Fat'ḥah. However, Tashdīd will be manifested.	مُسَمًّی	15
مَعْدُوْدَاتْ	تائے مفتوحہ / طویلہ پر تنوین جزم / سکون میں بدل جائے گی Tanwīn on Long Tā will change into Sukūn.	مَعْدُوْدَاتٍ	16
نِسَآءٰ	ہمزہ پر اگر دو زبر والی تنوین ہو تو وہ فتحہ اشباعیہ میں بدل جائے گی Tanwīn of Fat'ḥah on Hamza will change into a vertical Fat'ḥah (like alif maddah)	نِسَآءً	17
مَآءْ	ہمزہ پر اگر ضمہ، کسرہ یا ان کی تنوین ہو تو وہ جزم (سکون) میں بدل جائے گی Tanwīn of Dhamma or Kasrah on the letter Hamza will change into Hamza Sākina.	مَآءٍ	18
اَلنَّبِیّْ	مشدد حرف (یاء) کو ظاہر کیا جائے گا۔ ضمہ، جزم / سکون میں بدلے گی Mushaddad letter will be pronounced with Sukūn. Tashdīd will lightly be manifested.	اَلنَّبِیُّ	19
مَثْوَایْ [Math'waay]	یاء متحرک، جزم کے ساتھ ادا کی جائے گی اس کو حرف لین کی طرح ادا نہ کریں کیونکہ اس کے بعد حرف مدہے Yā Mutaharrik(with a stroke) will be read with Sukūn. It should not be taken as a Letter of Līn.	مَثْوَایَ	20
طُوٰ	فتحہ کی تنوین کھڑی زبر / فتحہ اشباعیہ میں بدل جائے گی۔ Tanwīn of Fat'ḥah will change into vertical Fat'ḥah.	طُوًی	21
كَفَرُوْا بَنٰهَا	اگر لفظ قرآنیہ کا آخری حرف ساکن ہو یا حروف مدہ میں سے ہو یا حرف لین ہو تو تلفظ میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہوگی۔ درج ذیل امثال پر غور کریں No change will take place if the last letter of a word is Sākin, a letter of Maddah or a letter of Līn. Please see the following examples.	كَفَرُوْا بَنٰهَا	22

اُزْلِفَتْ	قُتِلَتْ	لَا تَعْثَوْا	جَلّٰهَا	سَبِیْلِیْ	رَبِّیْ	وَاذْكُرُوْا

Exercise 21.1

طالب علم سبق 21 کی روشنی میں درج ذیل ہر لفظ کو پہلے وقف کے بغیر پھر وقف کرتے ہوئے ادا کرے۔

The student should read each word in two modes
i.e without a pause and with a pause in light of rules mentioned in lesson 21.

مَآءً	لَتُلَقَّى	وَامْرَاَةً	دُرِّيٌّ	رَاَوْا
مَآءْ	لَتُلَقَّا	وَامْرَاَهْ	دُرِّيْ	رَاَوْا
لَدَيَّ	مَقْدُوْرًا	مُصَفًّى	مُرْسٰهَا	غِشَاوَةٌ
مِنْهُنَّ	بَلٰى	عَيْنَ الْقِطْرِ	اَلْعُلَمٰٓؤُا	هُدًى
نُوْدِيَ	تَهْتَزُّ	يَشَآءُ	يٰبُنَيَّ	لُؤْلُؤًا
بُنْيَانًا	الرُّءْيَا	بَادِيَ الرَّاْيِ	بِسُوْٓءٍ	مُحِيْطٌ
نَاعِمَةٌ	جَآنٌّ	جُوْعٍ	شَيْءٍ	نِسَآءً
شَآقُّوْا	اَلْهُدْهُدَ	وَاسْتَغْفِرُوْهُ	جُزْءًا	مَوْلًى
بَيْضَآءُ	اَلْخَبْءَ	مَنٰوةَ	يُنَبَّؤُا	اَلنَّشْاَةَ
مُسْتَمِرٌّ	الْمَفَرُّ	قُرْاٰنَهٗ	التَّرَاقِيَ	يَتَمَطّٰى
مَنْثُوْرًا	اِسْتَبْرَقٌ	لَوَاقِعٌ	يَزَّكّٰى	وَالْفَجْرِ
الْاَشْقَى	نَعَّمَهٗ	اَكَلًا لَّمًّا	لَمْ يَنْتَهِ	خَاطِئَةٍ
دِفْءٌ	وَطْاً	سُدًى	سَنَشُدُّ	رِدْاً

Miniature Nūn	نون صغیرہ

بعض الفاظ کے درمیان ایک چھوٹا سانون لکھا ہوتا ہے اس کو صرف "وصل" کی حالت میں پڑھا جاتا ہے۔ یعنی اگر دو لفظوں کو ملا کر پڑھیں گے تو یہ "نون صغیرہ" پڑھا جائے گا لیکن پہلے لفظ پر وقف کرنے کے بعد دوسرے لفظ کو پڑھیں گے تو اس نون کو تلفظ میں شامل نہیں کریں گے۔ اس کو "نونِ قطنی" بھی کہا جاتا ہے۔ قرآن ٹیچرز اس کی مزید تفصیل "**خلاصة القواعد**" میں ملاحظہ کرسکتے ہیں۔

At some palces, a small Nūn is written in between two words. It is read only in Wasl (in continuation)i.e. connecting two words in succession. But if the reader makes a pause at the first word and starts the next word, the small Nūn will be ignored altogether in reading. It is also called '**Nūn Qutni**' The Qur'ān teachers may study it further in '*Khulāsatul-Qawāid*'.

Exercise 22.9

سَوَآءَ ۨالْعَاكِفُ	فِتْنَةُ ۨانْقَلَبَ	خَيْرُ ۨاطْمَاَنَّ
سَوَآءَنِلْعَاكِفُ	فِتْنَةُنِنْقَلَبَ	خَيْرُنِطْمَئَنَّ

Blank Alif	خالی الف

بعض الفاظ خالی الف (یعنی بغیر حرکت) سے شروع ہوتے ہیں۔ اس کے اصول مندرجہ ذیل ہیں:

Some Qur'ānic words start with a blank alif (an unvowelled letter). It has the following rules:

Exercise 22.10

اگر پہلے متحرک حرف پر ضمہ ہو تو خالی الف پر بھی ضمہ آئے گی۔ If the very first Mutaharrik (vowelled) letter of such a word bears a Ḋammah, the blank Alif will take a Ḋammah.		اگر دوسرے یا تیسرے حرف پر فتحہ یا کسرہ ہو تو خالی الف پر بھی کسرہ آئے گی۔ If the second or third letter of such a word bears a Fat'ḥah or Kasrah, the blank Alif will take a Kasrah.		اگر خالی الف کے بعد لام ساکن یا لام مشدد آئے تو الف پر ہمیشہ فتحہ آئے گی۔ Blank Alif will always take Fat'ḥah if the next letter is Lām Sākin or Lām Mushaddad.	
اتْلُ	اقْتُلُوْا	اتَّقُوْا	اعْلَمُوْا	الْمَلِكُ	الرَّحْمٰنُ
اُتْلُ	اُقْتُلُوْا	اِتَّقُوْا	اِعْلَمُوْا	اَلْمَلِكُ	اَلرَّحْمٰنُ
اذْكُرُوْا	اسْجُدُوْا	اهْبِطُوْا	ارْجِعِیْ	السَّلَامُ	الَّذِیْ
اُذْكُرُوْا	اُسْجُدُوْا	اِهْبِطُوْا	اِرْجِعِیْ	اَلسَّلَامُ	اَلَّذِیْ

**For further detail please refer to *Khulāsatul-Qawāid*. ** مزید وضاحت "خلاصة القواعد" میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

دورانِ تلاوت وقف کی علامات

Marks/Signs of Pausing during Tilāwat

شمار Nr.	عَلَامَةُ الْوَقْفِ Pause Mark	علامت وقف کا نام Pause Name	دورانِ تلاوت کیا کریں What to do during Tilāwat
1	۝ --- ۵ ---	اَلْوَقْفُ التَّامُّ آیت مکمل ہونے کا اختلافی نشان According to some early scholars this verse ends here.	آیت کے اختتام پر رکنا سنت نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہے۔ رکنا باعث ثواب ہے۔ تاہم اگلی آیت سے وصل کرنا (ملانا) بھی جائز ہے۔ Stop at the end of a verse.Pausing at the end of a verse is the sunnah of the Holy Prophet[sa] . Wasl (joining) is also allowed.
2	م	اَلْوَقْفُ اللَّازِمُ	وقف لازم کی علامت ہے، ضرور رکیں۔ Compulsory to stop here.
3	ط	اَلْوَقْفُ الْمُطْلَقُ	رکنا بہتر مگر لازمی نہیں۔ Better to stop but not compulsory.
4	ج	اَلْوَقْفُ الْجَائِزُ	رکیں یا نہ رکیں، دونوں طرح جائز ہے Permissible to stop or continue.
5	ز	اَلْوَقْفُ الْمُجَوَّزُ	یہاں وقف تجویز کیا گیا ہے۔ رکنے کی اجازت ہے۔ Proposed stop. Permitted to stop here.
6	ص	اَلْوَقْفُ الْمُرَخَّصُ	بوقتِ ضرورت یہاں وقف کرنے کی رخصت ہے Permitted to stop here if needed.
7	قِفْ	قَدْ يُوْقَفُ عَلَيْهِ	اس مقام پر عموماً وقف کیا جاتا ہے۔ رک سکتے ہیں۔ Here a pause is made. The reader may observe a pause.
8	∴ ---- ∴	اَلْوَقْفُ الْمُعَانَقَةُ	تھوڑے سے فاصلہ پر وقف کے (تین نقطوں پر مشتمل) وقف کے دو مقامات آئے ہیں۔ صرف ایک پر رکنا چاہیے، دونوں پر نہیں۔ Stop either at the first three dots (option a) or at the second (option b)
9	سَكْتَه س	اَلسَّكْتُ مَعَ الْوَقْفِ	ایک سیکنڈ کے لئے بغیر سانس توڑے رک جائیں۔ Stop for about one second without breaking the breath.

10	وَقْفَةٌ	وَقْفَهْ	”سکتہ“ سے قدرے زیادہ بغیر سانس توڑے رک جائیں۔ Stop without breaking breath for more than 1 second.
11	صلے صَلْ	اَلْوَصْلُ اَوْلٰی قَدْ يُوْصَلُ عَلَيْهِ	اس مقام پر وقف کی نسبت وصل (ملا کر پڑھنا) زیادہ بہتر ہے۔ Continuation is better than pausing.
12	قلے ق	اَلْوَقْفُ اَوْلٰی قِيْلَ عَلَيْهِ الْوَقْف	اس مقام پر وصل کی نسبت وقف کرنا، رکنا زیادہ بہتر ہے۔ Pausing is better than continuation.
13	لَا	مَمْنُوْعُ الْوَقْفِ وَالْاِبْتِدَاء (لَا وَقْفَ عَلَيْهِ)	اس مقام پر وقف نہ کریں۔ اگر ہو جائے تو یہاں سے ابتدا کرنا درست نہیں۔ بلکہ بامعنی اعادہ ضروری ہے۔ Do not stop and start from here. If a pause is made it is essential to recite from the previous word(s) meaningfully.
14	لاج	عَلَامَتَيْن	جہاں پر دو یا زیادہ علامات ہوں وہاں سب سے اوپر والی علامت کے مطابق وقف کا خیال رکھنا زیادہ مناسب ہے۔ Follow the upper mark when two or more marks of Waqf appear together.
15	وقف منزل	اَلْوَقْفُ الْمُنَزَّلُ وَقْفُ جِبْرِيْل	وحی کے نزول کے دوران ”مُنَزِّلِ وَحِی“ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اس مقام پر وقف فرمایا جن کی اتباع میں حضور ﷺ نے بھی وقف فرمایا۔ Here, Angel Gabriel observed a pause and it was followed by Huzoor ﷺ
16	وَقْفُ النَّبِی ﷺ	وَقْفُ النَّبِی ﷺ	حضور ﷺ کا اس مقام پر وقف کرنا منقول ہے۔ سنت کی اتباع میں یہاں رکیں۔ باعث ثواب ہے۔ Here, the Holy Prophet (ﷺ) observed a pause. Pausing is highly recommended.
17	السجدة	سَجْدَةُ التِّلَاوَة	آیتِ سجدہ کی تلاوت یا سماعت کے بعد سجدہ ادا کرنا آنحضرت ﷺ کی سنت ہے اور آپ کے صحابہ کا اس پر تعامل رہا ہے۔ Offering Sajda (prostration) is the *sunnah* of Huzoor (ﷺ) and his companions رضی اللہ عنہم.

Rules of Mīm Sākin	19	میم ساکن کے اصول

ادغام شفوی: میم ساکن کا میم متحرک میں دو سیکنڈ غنہ کے ساتھ کامل ادغام کو ”ادغام شَفَوِی“ کہتے ہیں۔

قُلُوْبِهِمْ مَّا	لَهُمْ مِّنْ	لَكُمْ مَّا

Complete assimilation of Mīm Sākin into Mīm Mutaharrik for the duration of 2 counts/beats is called **Idghām Shafawi** (labial assimilation). It is called Shafawi because this assimilation engages the lips.

اِخفا شفَوی: میم ساکن کی آواز کا اِخفا (یعنی اُسے ہلکے غنہ کے ساتھ پڑھنا) صرف اس وقت ہوتا ہے جب اس کی بعد حرف ب آئے جیسے مثلاً:

اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَا	تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ	كُنْتُمْ بِهٖ

The sound of Mīm Sākin will be softly prolonged for 2 counts/beats if Bā appears after it. It is called **Ikhfā Shafawi** (labial concealment).

اِظہار شفَوی: میم ساکن کی آواز کو بغیر غنہ کے صاف اور واضح پڑھنا۔ میم ساکن کی آواز کا اظہار صرف اس وقت ہوتا ہے جب اس کے بعد حرف ب اور میم کے علاوہ باقی 26 حروف میں سے کوئی بھی حرف آجائے۔

اَمْ لَمْ	اَنْعَمْتَ	يُمْدِدْكُمْ اَمْوَالَكُمْ

The sound of Mīm Sākin will be pronounced clearly (without elongation) for one count/beat if any letter other than Mīm or Bā appears next to it. These are 26 letters and they are referred to as Letters of **Izhār Shafawi** (labial manifestation).

Nūn Qutni	20	نون قُطنی

بعض اوقات دو لفظوں کے درمیان ایک چھوٹا سا نون لکھا ہوتا ہے اس کو ”نونِ صغیرہ“ کہتے ہیں۔ برصغیر پاک و ہند میں یہ نونِ قطنی کے نام سے زیادہ معروف ہے۔ یہ نون پچھلے لفظ میں تنوین کے موجود ہونے کا اشارہ دیتا ہے۔ اس نون صغیرہ کو صرف دو لفظوں کو ملاتے وقت ادا کیا جائے گا۔ نیز نون صغیرہ سے پہلے اگر الف ہو، تو دو لفظوں کو ملاتے وقت اس کو بھی نہیں پڑھا جائے گا۔